

VU LEARNING HUB

vulearninghub.xyz

HANDOUT

URD100

Urdu Language

URD100 by VU Learning HUB

Prepared for VU students • Free study resources

<https://vulearninghub.xyz>

URD100

اردو زبان

HANDOUT

تہجی اور املا، صرف و نحو، مذکر مونث اور واحد جمع، محاورات و ضرب الامثال، اور درست تحریر کی صلاحیت۔
یہ کورس اردو زبان کی بنیادی تعلیم دیتا ہے: اردو حروف

فہرست مضامین

ماڈیول 1	اردو زبان کا تعارف
ماڈیول 2	حروف تہجی اور املا
ماڈیول 3	اسم اور اس کی اقسام
ماڈیول 4	مذکر مونث
ماڈیول 5	واحد جمع
ماڈیول 6	فعل اور زمانے
ماڈیول 7	جملے کی بناوٹ
ماڈیول 8	محاورات اور ضرب الامثال
ماڈیول 9	درست تحریر

ماڈیول 1: اردو زبان کا تعارف

مقاصد تعلم

- اردو زبان کی تاریخ جاننا
- اردو کے رسم الخط کو سمجھنا
- اردو کی خصوصیات بیان کرنا
- اردو کی اہمیت سے آگاہ ہونا

اردو کی تاریخ

کے الفاظ شامل ہوئے۔ اردو کو لشکری زبان بھی کہا جاتا ہے کیونکہ مختلف قوموں کے میل جول سے یہ وجود میں آئی۔ اس کے گرد و نواح میں پروان چڑھی۔ اس کی بنیاد کھڑی بولی پر ہے اور اس میں عربی، فارسی، ترکی اور مقامی زبانوں اردو برصغیر کی ایک اہم زبان ہے جو دہلی اور پاکستان میں اردو قومی زبان ہے اور رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

رسم الخط اور خصوصیات

بھی شامل ہیں۔ اردو کی ایک بڑی خصوصیت اس کی شیرینی اور نزاکت ہے، اسی لیے اسے تہذیب کی زبان کہا جاتا ہے۔ لکھی جاتی ہے۔ اس میں انتالیس حروف ہیں جن میں عربی کے اٹھائیس کے علاوہ فارسی اور ہندی سے لیے گئے حروف اردو عربی رسم الخط میں دائیں سے بائیں یاد رکھیں کہ اردو میں اعراب یعنی زیر اور پیش سے معنی بدل جاتے ہیں۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

کھڑی بولی	وہ بولی جس سے اردو وجود میں آئی۔
رسم الخط	لکھنے کا طریقہ اور حروف کی شکل۔
اعراب	زیر، اور پیش کی علامتیں۔

مثال: لفظوں کا سفر

سے آیا۔ یہ تینوں آج اردو کے عام الفاظ ہیں۔ اردو کی یہی خوبی ہے کہ اس نے ہر زبان سے اچھے الفاظ اپنائے۔ لفظ کتاب عربی سے، دل فارسی سے اور پانی سنسکرت

ماڈیول کا خلاصہ

- اردو کھڑی بولی سے وجود میں آئی اور لشکری زبان کہلائی۔
- اردو عربی رسم الخط میں دائیں سے بائیں لکھی جاتی ہے۔
- اس میں انتالیس حروف ہیں۔
- اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- اردو زبان کی تاریخ بیان کریں۔
- اردو کے رسم الخط کی خصوصیات لکھیں۔
- اردو کو لشکری زبان کیوں کہا جاتا ہے۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 2: حروف تہجی اور املا

مقاصد تعلم

- اردو حروف تہجی درست لکھنا
- جوڑ توڑ کے اصول سیکھنا
- صحیح املا کی پہچان کرنا
- عام املا کی غلطیوں سے بچنا

حروف تہجی

حروف کی صحیح پہچان اور لکھائی املا کی بنیاد ہے۔ ہر حرف کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل سیکھنا ضروری ہے۔ تہجی میں انتالیس حروف ہیں۔ ان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو صرف شکل میں مختلف ہیں جیسے بے، تے، ٹے اور ٹے۔ اردو حروف

املا کے اصول

گئے اور گئی۔ ہ اور ہ مختلف حروف ہیں۔ الفاظ کو توڑ کر لکھنے کی مشق کریں اور لغت سے املا کی تصدیق کریں۔ صحیح املا کے لیے چند اصول یاد رکھیں۔ ہمزہ اور عین میں فرق کریں جیسے اثر اور عصر۔ ے اور ی میں فرق ہے، جیسے یاد رکھیں کہ املا کی غلطی تحریر کی خوبصورتی خراب کر دیتی ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

املا	الفاظ کے صحیح بچے۔
ہمزہ	ء کی آواز والا حرف۔
جوڑ توڑ	حروف کو ملا کر لفظ بنانا۔

مثال: عام غلطی

ہیں جو غلط ہے۔ اسی طرح صیح کی جگہ صحیح لکھنا چاہیے۔ لغت دیکھنے کی عادت املا درست کرتی ہے۔ بہت سے لوگ قائد کو قاید لکھتے

ماڈیول کا خلاصہ

- اردو میں انتالیس حروف ہیں۔
- ہر حرف کی تین شکلیں سیکھنا ضروری ہے۔

- ہمزہ، عین اور ے ی میں فرق کریں۔
- لغت سے املا کی تصدیق کریں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- اردو حروف تہجی لکھیں۔
- املا کے پانچ اصول بیان کریں۔
- درج ذیل الفاظ کی صحیح املا لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 3: اسم اور اس کی اقسام

مقاصد تعلم

- اسم کی تعریف بیان کرنا
- اسم کی اقسام جاننا
- اسم معرفہ اور نکرہ میں فرق کرنا
- جملوں میں اسم کی پہچان کرنا

اسم کی تعریف

نام کو ظاہر کرے، جیسے علی، لاہور، کتاب اور محبت۔ اسم جملے کا بنیادی جزو ہے اور اس کے بغیر بات مکمل نہیں ہوتی۔ اسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ، چیز یا خیال کے

اسم کی اقسام

نام ہے جیسے پاکستان، اور اسم نکرہ عام نام ہے جیسے ملک۔ اسم جمع وہ ہے جو بہتوں کو ظاہر کرے جیسے کتابیں۔ ہیں۔ اسم ذات کسی خاص چیز کا نام ہے جیسے قلم۔ اسم صفت خوبی یا خامی بتاتا ہے جیسے اچھا۔ اسم معرفہ خاص اسم کی کئی اقسام

یاد رکھیں کہ اسم کی صحیح پہچان نحو سمجھنے کی پہلی سیڑھی ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

اسم ذات	کسی چیز کے نام والا اسم۔
اسم معرفہ	خاص نام، جیسے لاہور۔
اسم نکرہ	عام نام، جیسے شہر۔
اسم صفت	خوبی یا خامی بتانے والا اسم۔

مثال: پہچان کی مشق

اور لاہور اسم معرفہ ہیں۔ جملہ وہ اچھا لڑکا ہے میں اچھا اسم صفت ہے۔ اس طرح ہر جملے میں اسم تلاش کریں۔
جملہ علی لاہور میں رہتا ہے میں علی

ماڈیول کا خلاصہ

- اسم شخص، جگہ، چیز یا خیال کا نام ہے۔

- اقسام: ذات، صفت، معرفہ، نکرہ اور جمع۔
- اسم معرفہ خاص اور نکرہ عام نام ہے۔
- اسم جملے کا بنیادی جزو ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- اسم کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔
- اسم معرفہ اور نکرہ میں فرق واضح کریں۔
- اسم کی اقسام بیان کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- مذکر اور مونث کی تعریف جاننا
- مذکر سے مونث بنانے کے اصول سیکھنا
- عام مستثنیات یاد کرنا
- جملوں میں درست استعمال کرنا

تعریف

ہو جیسے لڑکی وہ آئی۔ اردو میں بے جان چیزوں کے بھی مذکر مونث ہوتے ہیں، جیسے کتاب مونث اور قلم مذکر ہے۔ یا تو مذکر ہے یا مونث۔ مذکر وہ ہے جس کے لیے وہ استعمال ہو جیسے لڑکا وہ آیا۔ مونث وہ ہے جس کے لیے وہی استعمال اردو میں ہر اسم

مونث بنانے کے اصول

میں ں بڑھا دیتے ہیں، جیسے شیر سے شیرنی۔ بعض میں بالکل نیا لفظ آتا ہے، جیسے باپ سے ماں اور بھائی سے بہن۔ عام طور پر الف کو ی سے بدل کر مونث بناتے ہیں، جیسے لڑکا سے لڑکی۔ کچھ الفاظ یاد رکھیں کہ کچھ الفاظ کے مذکر مونث رٹے پڑتے ہیں، جیسے دھوپ مونث اور چاند مذکر ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

مذکر	وہ اسم جس کے لیے وہ آئے۔
مونث	وہ اسم جس کے لیے وہی آئے۔

مثال: مشق

مرغا مونث مرغی۔ اب بتائیں کہ کرسی مذکر ہے یا مونث۔ جواب ہے مونث کیونکہ کہتے ہیں کرسی ٹوٹ گئی۔ لڑکا مونث لڑکی، استاد مونث استانی،

ماڈیول کا خلاصہ

- اردو میں ہر اسم مذکر یا مونث ہے۔
- بے جان چیزوں کے بھی مذکر مونث ہوتے ہیں۔
- الف کو ی سے بدل کر مونث بناتے ہیں۔

- کچھ مونث رٹنے پڑتے ہیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- مذکر اور مونث کی تعریف کریں۔
- مذکر سے مونث بنانے کے تین اصول لکھیں۔
- درج ذیل الفاظ کے مونث لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- واحد اور جمع کی تعریف جاننا
- جمع بنانے کے اصول سیکھنا
- عربی اور فارسی جمع کے طریقے جاننا
- درست استعمال کی مشق کرنا

تعریف

کتابیں۔ اردو میں جمع بنانے کے کئی طریقے ہیں کیونکہ اس میں ہندی، عربی اور فارسی تینوں کے اصول چلتے ہیں۔ واحد وہ اسم ہے جو ایک کو ظاہر کرے، جیسے کتاب۔ جمع وہ ہے جو ایک سے زیادہ کو ظاہر کرے، جیسے

جمع کے اصول

اندرونی تبدیلی ہوتی ہے، جیسے کتاب سے کتب اور علم سے علوم۔ فارسی طریقے میں ہا بڑھاتے ہیں، جیسے دانا سے دانابا۔ ہندی طریقے میں ے یا یاں بڑھاتے ہیں، جیسے لڑکے اور کتابیں۔ عربی طریقے میں یاد رکھیں کہ غلط جمع بنانا عام غلطی ہے، جیسے اخبار کی جمع اخبارات ہے نہ کہ اخباریں۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

واحد	ایک کو ظاہر کرنے والا اسم۔
جمع	ایک سے زیادہ کو ظاہر کرنے والا اسم۔
جمع سالم	باقاعدہ اصول سے بننے والی جمع۔
جمع مکسر	اندرونی تبدیلی سے بننے والی جمع۔

مثال: تین طریقے

ہیں مگر موقع کے حساب سے استعمال ہوتی ہیں۔ تحریر میں کتب اور بول چال میں کتابیں زیادہ مناسب ہے۔ کتاب کی جمع کتابیں ہندی طریقے سے، کتب عربی طریقے سے بنتی ہے۔ دونوں درست

ماڈیول کا خلاصہ

- واحد ایک اور جمع ایک سے زیادہ کو ظاہر کرے۔
- ہندی طریقہ: ے یا یاں کا اضافہ۔

- عربی طریقہ: اندرونی تبدیلی۔
- فارسی طریقہ: با کا اضافہ۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- واحد اور جمع کی تعریف کریں۔
- جمع بنانے کے تین طریقے مثالوں سے واضح کریں۔
- درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 6: فعل اور زمانے

مقاصد تعلم

- فعل کی تعریف بیان کرنا
- زمانوں کی اقسام جاننا
- فعل حال، ماضی اور مستقبل کی پہچان کرنا
- گردان کی مشق کرنا

فعل کی تعریف

اور جانا۔ فعل کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔ ہر فعل کا ایک مصدر ہوتا ہے، جیسے پڑھنا مصدر ہے اور پڑھتا ہے فعل ہے۔
فعل وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے کرنا یا ہونا کو ظاہر کرے، جیسے کھانا، پڑھنا

زمانے

چکا، جیسے اس نے پڑھا۔ فعل مستقبل وہ کام جو ہوگا، جیسے وہ پڑھے گا۔ ہر زمانے کی پہچان اس کے لاحقے سے ہوتی ہے۔
اردو میں تین زمانے ہیں۔ فعل حال وہ کام جو اب ہو رہا ہے، جیسے وہ پڑھتا ہے۔ فعل ماضی وہ کام جو ہو
یاد رکھیں کہ ماضی میں نے کے ساتھ فعل کی شکل بدل جاتی ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

مصدر	فعل کی اصل شکل، جیسے پڑھنا۔
فعل حال	موجودہ زمانے کا فعل۔
فعل ماضی	گزشتہ زمانے کا فعل۔
فعل مستقبل	آنے والے زمانے کا فعل۔

مثال: گردان

جاتا ہوں، تو جاتا ہے، وہ جاتا ہے۔ ماضی میں: میں گیا، تو گیا، وہ گیا۔ اس طرح ہر فعل کی گردان کی مشق کریں۔
مصدر جانا کی گردان ہے: میں

ماڈیول کا خلاصہ

- فعل کام کے کرنا یا ہونا کو ظاہر کرے۔
- تین زمانے ہیں: حال، ماضی اور مستقبل۔

- ہر فعل کا ایک مصدر ہوتا ہے۔
- ماضی میں نے کے ساتھ شکل بدلتی ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- فعل کی تعریف کریں۔
- تینوں زمانوں کی مثالیں دیں۔
- مصدر پڑھنا کی گردان لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 7: جملے کی بناوٹ

مقاصد تعلم

- جملے کی تعریف جاننا
- جملہ اسمیہ اور فعلیہ میں فرق کرنا
- مسند اور مسند الیہ سمجھنا
- درست جملے بنانے کی مشق کرنا

جملے کی تعریف

ہے، جیسے علی اسکول جاتا ہے۔ جملے میں کم از کم ایک مسند الیہ یعنی فاعل اور ایک مسند یعنی فعل ہونا ضروری ہے۔
بامعنی الفاظ کا وہ مجموعہ جو پوری بات کہے جملہ کہلاتا

جملوں کی اقسام

میں پورا فعل ہو، جیسے علی نے کھانا کھایا۔ اردو میں عام ترتیب فاعل، مفعول اور فعل ہے، یعنی علی نے سیب کھایا۔
جملہ اسمیہ وہ ہے جو اسم سے شروع ہو اور اس میں فعل ناقص ہو، جیسے علی ذہین ہے۔ جملہ فعلیہ وہ ہے جس
یاد رکھیں کہ جملے کے آخر میں ختمہ یعنی فل اسٹاپ ضرور لگائیں۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

مسند الیہ	جس کے بارے میں بات ہو، یعنی فاعل۔
مسند	جو بات کہی جائے، یعنی فعل یا خبر۔
جملہ اسمیہ	اسم سے شروع ہونے والا جملہ۔
جملہ فعلیہ	پورے فعل والا جملہ۔

مثال: ترتیب

نے سیب۔ صحیح ترتیب ہے علی نے سیب کھایا۔ اردو میں فعل آخر میں آتا ہے۔ یہ اردو کی بنیادی خصوصیت ہے۔
غلط ہے کہ کھایا علی

ماڈیول کا خلاصہ

- جملہ پوری بات کہنے والا بامعنی مجموعہ ہے۔
- جملہ اسمیہ اسم سے اور فعلیہ فعل سے مکمل ہوتا ہے۔

- اردو ترتیب ہے فاعل، مفعول، فعل۔
- آخر میں ختمہ لگائیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- جملے کی تعریف کریں۔
- جملہ اسمیہ اور فعلیہ میں فرق واضح کریں۔
- مسند اور مسند الیہ سمجھائیں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔

ماڈیول 8: محاورات اور ضرب الامثال

مقاصد تعلم

- محاورے کی تعریف جاننا
- ضرب المثل اور محاورے میں فرق کرنا
- عام محاورات کے معنی یاد کرنا
- تحریر میں محاورات کا استعمال سیکھنا

محاورہ

خاص مفہوم دے، جیسے آنکھوں کا تارا یعنی بہت پیارا۔ محاورے زبان کی خوبصورتی ہیں اور تحریر کو جاندار بناتے ہیں۔ محاورہ الفاظ کا وہ مجموعہ ہے جو اپنے لفظی معنوں کے بجائے کوئی

ضرب المثل

محاورہ نامکمل ہوتا ہے جبکہ ضرب المثل مکمل جملہ ہوتی ہے۔ دونوں کا درست استعمال تحریر کو پرکشش بناتا ہے۔ ضرب المثل وہ مکمل جملہ ہے جو کسی تجربے یا نصیحت کو بیان کرے، جیسے جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ یاد رکھیں کہ محاوروں کو توڑ مروڑ کر استعمال نہ کریں۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

محاورہ	خاص مفہوم دینے والا الفاظ کا مجموعہ۔
ضرب المثل	تجربے پر مبنی مکمل جملہ۔
کنایہ	اشارے میں بات کہنا۔

مثال: استعمال

کامیابی کی خبر سن کر وہ باغ باغ ہو گیا۔ ضرب المثل ہے دیر آید درست آید یعنی دیر سے آنا نہ آنے سے بہتر ہے۔ محاورہ ہے باغ باغ ہونا یعنی بہت خوش ہونا۔ جملہ ہے

ماڈیول کا خلاصہ

- محاورہ خاص مفہوم دیتا ہے، لفظی معنی نہیں۔
- ضرب المثل مکمل جملہ اور تجربہ بیان کرتی ہے۔
- محاورہ نامکمل اور ضرب المثل مکمل ہوتی ہے۔

- درست استعمال تحریر کو جاندار بناتا ہے۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- محاورے کی تعریف کریں۔
- محاورے اور ضرب المثل میں فرق واضح کریں۔
- پانچ محاورات مع جملوں کے لکھیں۔
- یہ نکتہ نہایت اہم ہے۔

مقاصد تعلم

- رموز اوقاف کا استعمال سیکھنا
- پیراگراف لکھنے کا طریقہ جاننا
- خط اور درخواست لکھنا
- عام تحریری غلطیوں سے بچنا

رموز اوقاف

کاما مختصر ٹھہراؤ کے لیے، اور رابطہ یعنی کولن وضاحت سے پہلے لگتا ہے۔ ان کے بغیر تحریر بے معنی ہو سکتی ہے۔ رموز اوقاف تحریر میں ٹھہراؤ کی علامتیں ہیں۔ ختمہ جملے کے آخر میں، سوالیہ نشان سوال کے آخر میں، سکتہ یعنی

خط، درخواست اور مضمون

کے تین حصے ہیں: تمہید، نفس مضمون اور خاتمہ۔ پیراگراف ایک خیال پر مشتمل ہو اور جملے آپس میں مربوط ہوں۔ خط میں تاریخ، مخاطب، موضوع اور دستخط ضروری ہیں۔ درخواست میں ادب کے ساتھ مدعا بیان کریں۔ مضمون یاد رکھیں کہ صاف ستھری تحریر اچھے نمبروں کی ضمانت ہے۔

اہم اصطلاحات و تعریفات

رموز اوقاف	ٹھہراؤ کی علامتیں۔
تمہید	مضمون کا ابتدائی حصہ۔
خاتمہ	مضمون کا آخری حصہ۔

مثال: اوقاف کی اہمیت

لگانے سے بنتا ہے مت رو، بچے کو جانے دو یا مت، رو بچے کو جانے دو۔ دیکھا کہ ایک علامت نے مطلب بدل دیا۔ لکھا تھا مت رو بچے کو جانے دو۔ اوقاف کے بغیر معنی واضح نہیں۔ سکتہ

ماڈیول کا خلاصہ

- رموز اوقاف ٹھہراؤ کی علامتیں ہیں۔
- ختمہ، سوالیہ، سکتہ اور رابطہ کا درست استعمال کریں۔
- خط میں تاریخ، مخاطب اور دستخط ضروری ہیں۔

- مضمون کے تین حصے ہیں۔

نہایت اہم امتحانی نکات

- رموز اوقاف کی تعریف اور اقسام لکھیں۔
- ایک درخواست بنام پرنسپل لکھیں۔
- مضمون کے حصے بیان کریں۔
- یہ نکتہ امتحان کے لیے نہایت اہم ہے۔